کی پرواہ کی اور نہ ذہنوں کی بے حسی اور سرد مہری سے مضمحل ہوئے بلکہ اپنے فرض کو ہر حالت میں بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیتے چلے گئے اور یہ بات بلا خوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ اللہ کے اس بندے کی کوششوں سے تاریخ کا دھارا بدل کر رہ گیا۔

مجدد صاحب کے تجدیدی کارناموں پر غور کرتے ہوئے برگسان کا وہ قول بار بار یاد آتا ہے جسے پروفیسر ٹائن بی نے اپنی کتاب مطالعۂ تاریخ میں قوموں کے عروج و زوال پر بحث کرتے ہوئے نقل کیا ہے کہ زوال پذیر اقوام میں اولیائے کرام کا کردار ہمیشہ ایک حیات آفریں دور کے آغاز کا موجب بنا ہے جس کی وجہ سے تہذیب انسانی میں ایک حیرت انگیز اور عہد آفریں انقلاب رونما ہوا۔

ملک حسن علی صاحب نے مجدد صاحب کے مکتوبات کو، جن میں ان کے تجدیدی کارنامے پوری آب و تاب کے ساتھ منعکس ہیں، بڑے سلیقے کے ساتھ مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کا پیش لفظ مولانا محمد ناظم ندوی، سابق شیخ الجامعہ بہاولپور دیباچہ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث، مغربی پاکستان اور تقدیم علامہ علاؤالدین صاحب صدیقی ایم۔اے صدر شعبہ اسلامیات پنجاب یونیورسٹی نے لکھی ہے اور ان تینوں بزرگوں نے ملک صاحب کی اس مساعی کی تعریف فرمائی ہے

مقالات سیرت | تالیف: ڈاکٹر محمد آصف قدوائی صاحب ایم۔اے پی ایچ۔ڈی شائع کردہ مجلس تحقیقات و نشریات اسلام، لکھنؤ (بھارت) قیمت چار روپے آٹھ آنے صفحات ۲۴۰۔

بھارت میں مجلس تحقیقات و نشریاتِ اسلام کا ادارہ مولانا ابوالحسن علی ندوی کی سرپرستی میں دین حق کی بیش قیمت خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس ادارے سے آج تک جو کتب شائع ہوئی ہیں وہ نہ صرف مواد کے اعتبار سے وقیع اور مستند ہیں بلکہ جدید ذہنوں کو مطمئن کرنے والی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اس مفید سلسلہ کی ایک نہایت اہم کڑی ہے۔ کتاب کے فاضل مصنف کو اللہ تعالیٰ نے ایک طرف فکر سلیم کی دولت سے سرفراز فرمایا ہے اور دوسری طرف انہیں تحقیق و تجسس کا ذوق بخشا ہے۔ اس کتاب میں یہ دونوں صفات پوری طرح نمایاں ہیں۔